

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



این کتاب از کتابخانه عمومی مسجد جامع تهران است

مطبع نظامی



کتابخانه طبیب | Facebook

## بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد واسطے اور شافی برحق اور حکیم مطلق کے جسے ہر مرض کی دوا اور ہر مضر کا مصلح پیدا کیا  
اور رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو واسطے ہر ایت سبیل نافع اور تخریط طریق ضار کے بسوٹ فرمایا  
صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم پوشیدہ نرسے کہ جس طرح ازالہ مرض استعمال اور یہ  
مناسبہ سے واجب ہو اس طرح حفظ صحت اجتناب افعال و اشیاء ضارہ سے لازم ہو  
اور حفظ صحت دو امر ہیں: ایک نگاہ رکھنا صحت حاصل کا دوسرے بچانا جسم صحیح کا  
امراض سے یہ دونوں امر اختیار کرنے اور چیزوں سے جو نافع ہیں و اجتناب کرنے  
ان چیزوں سے جو ضار ہیں حاصل ہوتے ہیں لہذا فاقد الاستعداد محمد عبد الشکور  
رحمن غلی خان بریلوی حکیم شیر علی عفر اللہ لہا نے منفعت و مضرت اشیاء  
مضرہ و مفیدہ کے متعلق کتاب کر کے یہ رسالہ موسومہ بہ صحت جسمانی و بواب و ضائع  
مطبوع طبائع انام کرے و مآثر حقیر اللہ

صحت کے بیانیہ

۲۶۵

بہت سرد ہوا سے اور ہوائے متغیر ہوا سے بند  
سے بدن کو بچا دین موسم سرما میں غنہ اور عود

ہونے کے بغیر سے مکان کو گرم کر کے اور عطر کھین کر خاطر پسند لباس شہانہ پہن  
 استعمال کریں اور یا قوتیات اور معجزات اور مفرحات اور جوارشات مقویہ کے ساتھ میلان  
 کریں کھانا پھر دن چڑھتے کہ منورہ مائل گرمی ہو تناول فرماوین نان کندم و گوشت حلوا  
 جسمیں ساگ گرم شل پودینہ تازہ یا زکامی مرغوب پڑی ہو اور بخنی پلاؤ کہ مرغین تناول کریں  
 انوزیات و حلویات مناسبہ سے رغبت کریں اور عطر دار چینی یا لونگ یا دارو خشک کاسری  
 کیوقت پان میں کھاوین اگر تاکو کھانسی عادت ہو مغز بازم مقشہ و گرمی نایل اور بجای حل  
 اور جوار تری اوسکے ساتھ کھاوین اور رات کو جنیلی کاتیل بدین میں اور کپڑے نشینہ خصوصاً  
 فلا میں اس موسم میں پہننا مفید ہو موسم گرم میں علی الصباح کھانا سرد کر کے کھاوین اور گرمی  
 روٹی افترہ انار یا لیو یا انبلی میں تر کر کے یا خشک مرے سب یا مرے انبیا مرے  
 اتناس یا شربت انبلی کے ساتھ یا روٹی گوشت حلوا کے ساتھ جسمیں ترکاریاں سرد شل  
 کدو لکڑی یا بقولات سرد شل پالک و کاهو کے پڑی ہوں کھاوین تاکو بکثرت کھاوین پان  
 چونہ مرادید یا صدف بہتری کوشش یا چچک تان اس موسم میں مفید ہو موسم برسات میں  
 مطبخن و کباب تناول کریں عطر گلاب و صندل و خس وغیرہ سے حسب رغبت مزاج پوشاک کو  
 معطر کھیں و ہنگام گرمی ہو اور گرمی مزاج چھول سرد تازہ اور حوض آب صاف لبریز  
 اور سبزہ پاکیزہ سامنے نظر کے رکھیں گلاب پینا واسطے تقویت قلب و معدہ اور دفع سوء  
 ہضم کے نافع ہو تدبیر حفظ صحت باعتماد اصول چارگانہ فصل ربیع گرم و تر ہو  
 اکثر اس فصل میں امراض گرم ہوتے ہیں اس میں تنقیہ بدن فصد و قی سے چاہیے فصل سرد  
 سرد و تر ہو اس فصل میں امراض سرد حادث ہوتے ہیں اس میں تنقیہ بدن اسہال کے ساتھ  
 چاہیے فصد و قی منہج ہو فصل گرم و خشک ہو اس میں امراض صفراوی پیدا ہوتے ہیں  
 اس فصل میں قی مفید ہو فصد و اسہال چاہیے فصل خریف سرد و خشک ہو اس فصل میں امراض  
 سوداوی پیدا ہوتے ہیں اس میں تنقیہ فصد و اسہال سے کریں قی اس فصل میں منہج ہو

۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

Checked  
 1987



کلیہ حفظ صحت کے سنگی و تشنگی صادق ہیں کھانا پینا ہی کیونکہ اکثر امراض بوقت کھانے  
 پینے سے پیدا ہوتے ہیں کھانا کیونکہ بلند مکان پر رکھیں کہ بہت سے نزدیک پڑے غذا مانو  
 و معتاد و مرغوب و لذیذ و لطیف اختیار کریں اور غذائے معتاد اگرچہ کثیف ہو تاہم بہتر سے غذائے  
 غیر معتاد سے گوکہ لطیف ہو پھر بہتر کی عادت نہ ڈالیں کیونکہ بہتر سے صحت میں بد پرہیزی کے  
 برابر ہی حالت بیماری میں اور ایک کھانا ہمیشہ کھاویں تقریاً ثلاثی تہو نہیں پکانا کھانا پینا  
 مقوی دل دافع وحشت و ضعف ہے اور آہنی تہو نہیں کھانا پینا پکانا بشرطیکہ رنگ آلودہ نہ ہوں  
 مقوی مشانہ و اعصاب تناسل ہو اور استعمال تا بچہ پتل وغیرہ کے تہوں کا بدولن قلعی کے  
 نہایت بد ہے کہ امراض سخت پیدا کرتا ہے اگر سیوہ و طعام ساتھی کھانیا اتفاق ہو سیوہ ترک و طعام  
 مقدم کریں اگر وہ خربزہ درمیان کھانیکے اور بھی بعد کھانیکے مضایقہ نہیں آئے بعد کھانیکے  
 نفخ پیدا کرتا ہے بہتر ہے کہ جب کھانا معدے سے گزرے اور وقت کھاویں لیکن غذا کو کم کریں اور  
 سب سیوہ نہیں انچ انگوڑا بہترین پچا سیوہ کھاویں ترشی کھانسی عادت ضعف لاتی ہے و ماغ  
 و پٹھو کو ضرر کرتی ہے شہین کا بہت کھانا معدے کو سست اور بھوک کم کرتا ہے تنگ کھانسی کثرت  
 بد بکمی خشکی زیادہ کرتی ہے غذا سے بے مزہ معدے کو سست اور اوہمن رطوبت پیدا کرتی ہے  
 جانتا چاہیے کہ جب غذا معدے میں پکتی ہے اسقدر بڑھتی ہے جیسا ہاضمہ میں وقت پکنے کے  
 پس لازم ہے کہ وقت کھانیکے پیٹ کو خالی رکھیں ورنہ ہضم ہونے کے وقت نفخ اور تشنگی  
 اور درو پیدا کرتا ہے اور جب چھی بھوک لگے اور رغبت کامل ہو کھانے میں ہر رنگ نکرین کہ سوا  
 خالی معدے میں گر کر ضرر پہنچاتا ہے بعض طبیوں کا قول ہے کہ ایک روز دونوں وقت اور ایک روز ایک وقت  
 کھانا چاہیے لیکن بہتر یہ ہے کہ اگر ہر روز عادت دیکو وقت کی ہو دو وقت کھاویں اور اگر عادت دونوں  
 وقت کی ہو بے ایک وقت کریں اگر عرض اوقات غذا اور اقسام طعام لطیف و غیر لطیف و قابل  
 و کثیر ہیں جسکی جیسی عادت ہو رعایت عادت کی کرنا چاہیے کہ عادت کو پانچویں طبیعت  
 قرار دیا ہے مہانتک کہ اگر کوئی غذا سے کثیف کا عادی ہو او اسکو یکبارگی ترک کرے بلکہ

آہستہ آہستہ چھوڑے اور جس قدر رغبت ہو یکدم کھانا چاہیے گھڑی گھڑی کے کھانے  
 سے بدھنسی ہوتی ہوئی تھیں پر لقمہ نکھائیں بلکہ لقمہ اول کو خوب چکڑا لکھیں بعد ازاں دوسرے  
 اوٹھائیں غرض ہر لقمے کو خوب چکڑا کریں جس میں ایک انہ بھی ثابت فرمے اور اتنی دیر بھی چاہیے  
 کہ پہلا لقمہ دوسرے لقمے کے کھانے تک قریب ہضم ہو جاوے اور جن آدمیوں کا ہضم قوی  
 نہ ہو بہتر ہو کہ کئی قسم کا کھانا یکجا کریں اور جن لوگوں کی عادت کئی قسم کے کھانے کی ہو ان کو چاہیے  
 کہ طعام شیریں سب سے مقدم کریں اغذیہ متضادہ کو باہم کھانا چاہیے مراد باہم کھانے  
 یہ ہے کہ دو غذا متضاد ایک ساتھ معدے میں نفع پاویں وہی وہ شدہ گوشت و مولی و مٹھا  
 و بڈل و گھی و دال ماش و ساگ و پیاز و بیر و کھٹائی و مچھلی و جاموں و دودھ کے ساتھ  
 قند سیاہ شہد شراب افیون مچھلی ہرن کبوتر کا گوشت کیے با دیگرے علاوہ مٹھ و کریم و گوشت  
 بلکہ شراب کے ساتھ عرق لیمو کھیر کے ساتھ افیون تیل مہی شہد گھی کے ساتھ ماست شیر  
 مولی کے ساتھ گوشت مرغ اور دوسری چڑیوں کا پھلی مولی با قلا مہی کے ساتھ مسور ماش  
 چاول سرکہ کے ساتھ مسور خرنہ نویر مولی شہد کے ساتھ گوشت انبہ خرنہ کے ساتھ  
 ستو و چاول شیر بخ و انڈا اکلہ و انگوہیر لیسہ و انار سرلع الہضم و دیر نیم و دوغند اکرم یا سرور  
 یا بادانگیز یا قابض گوشت کئی جانور مختلف الجنس یا گوشت کئی پرندہ مختلف الجنس یا گوشت  
 جانور و پرندے کا جمع کرنا نہایت مضر ہو آرنڈ کی لکڑی کا بھنکا کباب و گوشت بریانی دم پخت  
 نہایت رکھتا ہو غذا سے موافق مزاج با دمی نان گندم لکھنیا گھی بکری و تیر و تودہ کا گوشت  
 ترشی لیمو کریمہ سواگائے کا مٹھا و وہی صغیر بادام و بستہ و خر وٹ و چغوزہ و دھوکہ و مٹوکی و مونگ  
 مشق و چاول خشک و آب چاہ چیز ہائے مخالف مزاج با دمی و کما سواتات کا جکنا ٹھنڈا  
 پانی و مٹھائی کچا گھی مسور شراب نہایت جماع غند موافق مزاج بلغمی مونگ کا پانی نہایت  
 روٹی گھیون بجا و کرک لکھن شہد مٹھنی گوشت گریا و تیر و تودہ مخالف مزاج بلغمی و وہی دودھ  
 ٹھنڈا ہا پانی شیرینی موافق مزاج صغیر اوی کائے کا گھی چاول مونگ جو گھیون نہ کر دودھ

توری جو تلائی کا ساگ کرد کی ترکاری و آبی کی ترشی مخالف مزاج صفاوی شل ہی بیگن  
 سکر کہ اور کپیاں شفا ترش اور تیز و گرم و ترش و کھاری حیرین و جماع و دھوپ میں پھرنا و سوئی  
 مزاج کے واسطے سرد غذا جو طوبت کو دور کرے مناسب ہو سوداوی مزاج کے واسطے غذا سے تر  
 معتدل الحار ت شل زردی پھیلتی مرغ اور کیکے بچے کا شور با سفید ہی فائدہ مضرت بدن شل  
 افیون و پوست و غیرہ کھانے پینے کی اگر عادت ہو آہستہ آہستہ ترک کرنا چاہیے فائدہ مفاوج  
 و صاحب لقوہ و باران مزاج کو ترشی مضرت مگر ترشی عرق گو گو پانی کھانیکے درمیان و بعد کھانیکے  
 شروع ہضم سے پہلے پینا مصلح ہے بعد چار یا چ گھڑیکے جب پیاس معلوم ہو پانی پینا چاہیے  
 نہار نہ پانی پینا چاہیے مگر جب کا مزاج بہت گرم ہو یا درمیان غذا کے پانی پینے کا عادی ہو یا قند  
 خشک ہو و سوسکو درمیان غذا یا نہار نہ پانی پینا روا ہے بعد حمام و بعد حرکت غیف خصوصاً  
 جماع کے بعد اور بعد سیوہ خصوصاً خربزے کے بعد پانی پینا بڑا ہی مگر جب کا مزاج وسعد بہت گرم ہو  
 لاچار ہیں عوام جانتے ہیں کہ بعد انہ کے پانی پینا اصلاح و ہضم نہ کرتا ہے یہ امر خلاف قاعدہ  
 طبیہ ہو مگر کچھ مضرت بھی تجربے میں نہیں آئی بلکہ امزجہ حارہ میں حرارت جگر و سوسش سعدہ کو  
 تسکین دیتا ہے اور فتن کم پینا پانی کا خالی فائدے سے نہیں ہے پانی تین یا سبب پینا چاہیے ایک دفعہ  
 پینا مضرت ہے سبب پانیوں میں دریا کا پانی بہتر ہے خصوصاً وہ دریا جو تکریر و نیا سنی خالص ہے پیچم سے  
 پورب کو اونچے سے نیچے کو جاری ہو اور پانی او سکاشیرین اشیاء سے رویدہ سے آمیز نہ ہو اور  
 وزن میں ہلکا ہو اور جو دریا کہ پورب سے پیچم کو جاری ہو او سکاپانی اچھا نہیں ہو دریا کے بعد  
 مینہ کا پانی اچھا ہو جو گرمی میں بر سے اور زمین پر گرنے پناوے کسی برتن میں لیون اور  
 کنوین کا پانی سبب پانیوں سے ثقیل و مضرت ہے مگر جس کنوین کا پانی زیادہ خرچ ہوتا ہو اور  
 کنوؤں سے اچھا ہو کنوآن اور دریا کا پانی ملا کر پینا چاہیے بلکہ دو پانی مختلف ہرگز ملا نا چاہیے  
 سرد پانی سرد کو قوت دیتا ہے اور گرم پانی سست کرتا ہے برف کا پانی کثیف و مضرت جو شش  
 کرنے سے لطیف ہوتا ہے بہتر ہے کہ دوسرا پانی برف میں سرد کر کے استعمال کریں

دو اکھاں کی عادت انچ نہیں تھوڑے تحمل مزاج میں قصہ کھانے دوا کا کثرین طبیعت پر چھوڑنا چاہیے  
 مگر جب وقت مرض احاطہ طبیعت سے باہر ہو جاوے دوا سے انداد طبیعت کرنا مسما لائقہ نہیں  
 جب تک غذا سے دوائی یاد دوائی غذا سے کام ہو دوائی صرف کھانا چاہیے اور جب تک دوا سے  
 مفرد کفایت کرے دوا سے مرکب استعمال نہ کریں سکون مفطر طماضہ اور تھلہ قوی کو ضعیف کرتا ہو  
 بلکہ سواری گھوڑا یا ہاتھی یا پیادہ روی یا ریاضت تیر اندازی یا ڈنڈیا موگہر یا لیم یا گوہی  
 و چوگان جو ہو سکے صبح و شام ہمیشہ کیا کریں ریاضت سے ہضم قوی ہو تا ہی قبض نہ ہو تا ہی  
 سرور مفطر و خوف مفطر موجب مرگ مفاجات ہوتا ہو غم دل کو ضعیف کرتا ہو کثرت فکر  
 و مانع کو مضر و امراض سوداوی پیدا کرتی ہو غصہ بدنگو گرم رطوبت کو خشک کرتا ہو صفر کو حرکت  
 دیتا ہو سونا بعد تناول طعام واسطے دفع کسل کے ایک دو ساعت کھانیکو ہضم کرتا ہو چاہیے  
 کہ بعد تناول طعام اول چل قدمی کر کے دہننی کروٹ پھر بائیں کروٹ پھر دہننی کروٹ  
 آرام کریں چت سونا موجب نزلہ و فالج و کایوس ہی دنگا سونا موجب فالج و عیشہ و نزلہ کا ہو  
 مگر ایام گرمین ایک دو ساعت سونا مسما لائقہ نہیں اور جو شخص دنگے سونے کا عادی ہو  
 یکبارگی ترک کرے جگہاں کثرت دماغ میں ضعت اور اکھونین تاریکی پیدا کرتا ہو شتہا کو کم بدنگو  
 لانگر کرتا ہو فائدہ کھانے پینے سونے بگنے حرکت و سکون احتباس و استفرغ میں افراط  
 و تفریط باعث امراض اور اعتدال حافظہ صحت ہو مالش بدن بھی ریاضت ہی کج تحلیل  
 کرتی ہو زمین گرمی قوی ہو مالش اعلیٰ سے اسفل کو چاہیے جماع جب شہوت بغیر بوسہ و کنار  
 بلا تکلف غالب ہو بعد ایک بہر کے کھانا کھانے سے جماع کرنا موجب حفظ صحت ہو و الا مضر  
 جماع مفطر و جماع بحالت پیری و خلوص شکم و بدہضمی و یخوابی و مانگی و غم و ہم و مستی و خوار و گرمی  
 و سردی مفطر و بعد استفرغ و ریاضت قوی و بعد کھانے ترشی کے اور ساتھ عورت بیمار  
 و حائض و متروک الجماع و ضعیفہ کے اور بعد جماع کے سرد پانی پینا باعث حدوث امراض سخت ہے  
 آگاہ گاہے بارہا لائقہ جماع کرنا مقبوض ہوتا اور موجب بقاے قوت ہو بعد جماع کے شریفی جسن میں

مغز بادام و دانہ خشک شش کاشیرہ ملا ہو مفید بر خشک شہر کی آب ہوا اچھی اور وہ شہر بلندی پرستی  
 میں متوسط پٹار سے دور دریا سے متصل ہو زمین اوسکی ریتلی و سنگین منڈناک نہ ہو وہاں ہنس  
 موجب حفظ صحت ہی گھر مشرق یا شمال رو جسکا صحن کشادہ ہو بہتر ہو اگرچہ تھوڑی اجھٹ کی اندر کی ہو  
 بہتر ہوتی ہی اگرچہ ہوا فاسد ہو اور وہاں کی نوبت پونہ اندر کی ہو یا بہتر ہوتی ہو یا آم و باہین  
 قلیل غذا استعمال خشک چیزوں کا چاہیے اور سکا نکی ہوا کو خوشبو سے بیٹ ترنج و صندل  
 و کافور و عنبر و خشک سے اصلاح دیوین اور سکا نہیں عود و عنبر و فسط و قنفل و جھڑیلا و پالچھڑ  
 و ناگر سوٹھا و انار کے چھلکے و زعفران جلا کر بخور کریں اور گلاب و سرکہ ملا کر یا سرکہ میں دینگہ نش  
 کر کے سکا نہیں پھر کریں گوشت کھائیں فی و صد و جماع و حمام و ریاضت سے احتراز کریں  
 و ہم کو دیندین سردیائی کثرت سے نہ پین تری کا استعمال رکھیں فائدہ امراض ذیل  
 ایک شخص سے دوسرے کو پوچھتے ہیں ایسے مریضوں کے احتیاط و مصاحبت دائمی سے اعتدال  
 چاہیے جرب بخورند فروج متعفنہ صعب جدری و باجڈام فائدہ تیرہ چیزوں کے روکنے سے  
 امراض مختلف پیدا ہوتے ہیں گوزیشاب یا پانچا چھینک جامی لکھاسی سانس تھوڑے تپا سوار فانی تپتی

### باب دوسرا اول چیزوں کے خواص میں جو اکثر متعل ہیں

انگو گرم و تر خون صالح پیدا کرنا ہی جگر کو مضر مصلح اوسکی سونف اناثر شیرین سردی و تری  
 میں معتدل مقوی جگر باضم کثرت اوسکی معدے کو مست کرتی ہی مصلح اوسکا انار ترش  
 انار ترش سرد و خشک ہی مقوی معدہ و قابض مضر جگر مصلح اوسکا انار شیرین امر و شیرین  
 گرم و تر مفرح دل و مقوی معدہ قابض نفاح مصلح اوسکی سونف امر و ترش سرد و خشک  
 قابض انجیر گرم و تر مقوی جگر و باہ دافع قبض منقی بلغم و سودا املی سرد و خشک سہل صفا  
 مضر اعصاب مصلح اوسکا عناب و بہدانہ آم گرم و خشک مقوی باہ و گردہ باد شکن دافع قبض  
 مولد صفا مصلح اوسکی سکجبین آڑ و سرد و تر مقوی باہ و سرد و تر مفرح مصلح اوسکی سوٹھ و ہینگہ  
 آتش جو سرد و تر دافع تشنگی اور دے کو مضر مصلح اوسکا گلقدار ہر گرم و خشک بارہ مزاج کو مفید



معده کو قلیل ہو مصلح اوسکی ترشی اسی گرم خشک محلل اور ام ہوا روی گرم و تر ہے  
 و ترکیبے تین مقوی ہو لکڑی باریخ مضر معده مصلح اوسکی ترشی آگرم خشک قابض انسانس  
 سرد و تر دافع حدت صفر مقوی معده مضر و دین مصلح اوسکا نمک الایچی دوسمک ہوتی  
 بڑی گرم خشک ہانم مفرح دل مقوی معده مضر مصلح اوسکی بکر چھوٹی بڑی سے زیادہ  
 باضم ہو مضر امعا مصلح اوسکا کثیر ادراک گرم خشک ہانم بادشکن ناشف رطوبت افیون  
 سرد و خشک خمدنہ موم مسکن درد مفید نزلہ قابض مضر فہم مصلح اوسکی و اچینی بامرج یا ریش کاو  
 آخر وٹ گرم خشک مقوی باہ مولد سنی آکولہ سرد و خشک داف تشنگی مقوی سپر مصلح اوسکا  
 شہد بادام گرم و تر مولد سنی مسکن بدن سپر سرد و خشک دیو فہم مضر امعا مصلح اوسکا کثرت  
 بیل گرم اور خشکی و تربین معتدل ہو قابض قلیل ہی معتدل سردی و گرمی بین مقوی باغ  
 و دل و معده باجرہ سرد و خشک مقوی باہ بنگن گرم خشک مقوی معده قابض مولد سودا  
 مصلح اوسکا شحم جو سرد و تر دافع قبض یا انیزہ بین سرد و خشک رطوبت کو خشک کرتا ہونے کو دفع کرتا ہوا  
 بنگ سرد و خشک مفرح ممتی مقوی باہ بکورا و بکورا ترشی اوسکی سرد و خشک ہو چل گرم و تر قلیل مولد باریخ  
 دافع صفر مصلح اوسکانات بالائی ترکیب القوی مسکن بدن مولد بلغم مصلح اوسکا بولہ و شہد بھندری سرد و تر  
 قابض ایستہ گرم خشک مقوی مولد سنی مضر امعا مصلح اوسکا کثرت و ترشی لیمو پیوسی مسکن بدن محرک باہ  
 محرو دینہ و بکری پیدا کرتی مصلح اوسکا شہد بکورا و بکورا سرد و تر بول نافع صفر مسکن حرارت پرورد و سرد و تر  
 موافق گرم مزاج پنڈالو سرد و تر قلیل یا لک سرد و تر دافع قبض یودنہ گرم خشک مقوی  
 معده و دل دافع قمر سیاہ کے ساتھ سیٹھے کو مفید پیاز گرم و خشک مولد بلغم مقوی باہ  
 دافع صفر اختلاف سیاہ مضر مزاج گرم مصلح اوسکا پانی و نمک سے دھونا اور سر کے کے ساتھ  
 اٹھانا یا ان گرم و خشک دافع باد و بلغم و قبض مقوی دل دافع ہانم سیاہ سیخوردگر نہ دردم کند  
 اگر نہ لکڑی گرم کند اکثر اوسکی خالی شکم گرم مزاج میں صفر و سوزش پیدا کرتی مصلح  
 اوسکا سرد پانی شغل اوسکا اشتہا کم کرتا ہوا پانی سرد و تر زیادہ پینا اوسکا نقصان کرتا ہوا

خصوصیات کے وقت اور سونے کے بعد باقی بیان اور سکاباب اول میں مذکور ہوا ہے یہاں لکھنا  
 سکے کے ساتھ کھانا اور پانی کا اس قدر پکانا کہ نصف باقی رہے اور پانی کا عرق کھینچ کر پینا اور پکا کر پینا  
 یا چھان کر پینا یا قبل پانی کے تھوڑا چھن کا پینا یا ایک چاول ہریا بی تھوڑا کلاب مین پینا  
 پانی کی مضرت کو دفع کرتا ہے یہی تعمیر گرم خشک قابض ہو مصلح اور سکابا دام و گری پوسی سرد تر  
 منومنی ہو بلغم کو زیادہ آواز کو بھاری کرتی ہے یہی سہل کھچو سرد تر دافع فساد خون و باد و صفرا  
 پوٹھڑا سرد تر ثقیل سہی متوی مضرج مدبول پیچ سرد دافع خشکی و قابض پھوٹ سرد  
 دیر بزم مولد باد و بلغم و مضرا ہو پست خشنک اش سرد و خشک مخدر و مسدود تاثری سرد تر  
 مہی و دافع فساد باد و صفرا ہو تر بو سرد تر مولد خون رقیق مسکن صفر اضربا و المرزاج  
 مصلح اور سکاکلفند قوت شیرین گرم و تر ترش سرد و خشک پیٹ کو نرم کرتا ہو مدبول خون فاسد  
 پیدا کرتا ہو مصلح اور سکاسنجبین تقیند و سرد قابض مولد ریاہ تل گرم و تر ہی سہن بدن  
 دافع بول فراش مضر عدہ اور سکابریان کرنا مصلح ہو قوری سرد تر گرم تب والے کو موافق  
 تیل مزاج اور سکابعدین مزاج اوس چیز کا جو خشک تیل تیل کا تیل دافع بلغم و باد ہی سرد و خشک  
 تیل دافع بلغم و باد ہی تیل کر کا بلغم و باد زیادہ کرتا ہو سونے کو دبلاتا ہے تیل السی کا  
 بلغم و سرد زیادہ کرتا ہو چوٹ کیواسے مفید ہو ازند کا تیل صفر زیادہ کرتا ہو اور بھوکھ  
 جگاتا ہو رانی کا تیل خارش کو دور کرتا ہو مہوسے کا تیل درد بار کو دور کرتا ہو تماکو  
 گرم و خشک خالی کھانا اور سکاشکی لانا ہو اور پان کے ساتھ سینے کو بلغم سے پاک کرتا ہو  
 سونگھنا اور سکادماغ کی رطوبت دور کرتا ہو دھوان اور سکاصلاح فساد ہولے و بانی کرتا ہو  
 جتنے میں پینا اور سکاقاطع بلغم ہی سے طرفہ تر رنگہ بعد از سوختن گل سے شود و دودا و اندر ہوا  
 پیچیدہ سنبل سے شود و کبھی اوسکے کھانے سے سستی اور تیلی عارض ہوتی ہے جسکو عرف میں  
 تماکو گھنا کہتے ہیں ازالہ اور سکانگ سے مجرب ہو جاسون سرد و خشک قابض نافع  
 نوابیلس جمحیری سرد تر متوی باہ قاتل دیدان جو سرد و خشک باد انگیز قابض مصلح اور سکا

دود و جواری سرد و تر بادی و جالب پهل گرم خشک مفرح قابض بادشکن مضر جگر مصلح او سکا  
 بنفشه جاوتری گرم خشک مفرح مقوی معده و باه مضر جگر مصلح او سکا کلاب جوی سرد  
 نافع در سرد چشم چشمتکا مچھلی گرم خشک مسمی و ملین طبع پیچ و نجی گرم و تر مقوی باه  
 مسمن بدن چکو تره سرد و تر سکن تشنگی و صفر مضر سینہ مصلح او سکا نبات چینی شکر  
 گرم و تر بولال شکر سے زیادہ قوی و چلو غوره بعضے گرم و تر بعضے گرم خشک کتے بین مقوی  
 باہشتی مضر ویرین مصلح او سکی سنگجین یادانہ ششاش چاول بعضے سرد و خشک بعضے  
 معتدل بعضے گرم و خشک بعضے سرد و تر کتے بین قابض ہو چنا گرم و تر مصلح خون مولد زنی  
 مقوی باه بادانگیر روح افزا چمنہ سرد و خشک مولد رسدہ و سنگ گردہ مصلح مصلح چھندہ  
 گرم و تر نافع سرفه چمنڈا سرد و تر باضم شستی چو نلائی گرم و تر شستی باضم دافع قبض چو کا  
 سرد و خشک قابض چونہ گرم و خشک خشک او سکا محرق ہی تر مفرح مصلح او سکی لونگ یا کھوڑہ  
 چاکے گرم و خشک شستی و باضم مسخن معرق مقوی اعصاب ریسمہ مضر معده مصلح بادیان  
 خطائی چندیلی گرم و خشک مقوی دماغ دافع ریاخ دماغی مصلح معرق ویرین حنیفہ معتدل  
 حرارت و برودت میں مقوی دماغ و دل خرما گرم و خشک مقوی باه و گردہ مولد سودا مصلح او سکا  
 بادام خمر پزہ شیرین مالک حرارت و غیر شیرین سرد و تر مصلح او سکا امزجہ حارہ میں سنگجین  
 اور امزجہ بارہ میں زنجبیل مرئی خوبانی سرد و تر مفرح سرد و تر مصلح او سکی شکر و انیسون خرفه  
 سرد و تر دافع قبض موافق امزجہ گرم خس گرم و خشک مفرح و مقوی دل و دماغ بارہ  
 داکھہ جسکو عرف میں منتقی کہتے ہیں گرم و تر محرک باه سرد و تر مضر ویرین مصلح او سکی  
 سنگجین دانہ یعنی تخم شستاش سرد و تر نزلہ و کھانسی گرم کو فائدہ دیتا ہی ریش حلق کو  
 بند کرتا ہی واری چینی گرم و خشک بادشکن دود و بعضے معتدل و بعضے گرم و تر بعضے سرد  
 و تر کتے بین اور در حقیقت دود مرکب القوی ہی معده میں جو خلط غالب ہوتی ہو اسی سے  
 مبدل ہوتا ہی مقوی باه مولد منی نفع ہی مصلح او سکی شکر و شند و سہم بہار میں او سکی رطوبت

زیادہ اور موسم گرمین کم ہوتی ہے گا کے کا دودھ معتدل مفرح طافع باد و صفر المبین طبع  
 مجبیری کا دودھ گرم و تر تقویٰ جو ہر دماغ و باہر بھینس کا دودھ گرم مقوی باہر مؤثر بلغم شہت  
 حافظ حرارت غیری بکری کا دودھ معتدل طافع باد و بلغم و صفر ازود ہضم دہی سرد و تر نافع  
 مزاج صفراوی و مضر مزاج بلغمی مصلح اسکا مصلح گرم یا اگر دہی گا کے کا سب سے بہتر و شہتی  
 مقوی نافع امراض بادی قابض بھینس کا دہی مقوی مؤثر بلغم بکری کا دہی ہضم زود ہضم  
 شہتی مجبیری کا دہی دیہنم بلغم و صفر ازود کر تازی و ہنیاسر خشک مفرح و مقوی دل بہت  
 کھانے سے عقل میں اختلال ہوتا ہے مصلح اسکا سفید شیر شہت یا شہد یا لونگ و ہینڈس سرد  
 و تر سریع الہضم راب ثقیل و مقوی اعضاء عرق مؤثر باد و صفر و بلغم ہوس یعنی عرق  
 بیشکر گرم و تر ہاضم مفرح مدین مصلح اسکا انیسون رائی گرم و خشک طافع بلغم مقوی ہا  
 دافع شہدوری رتا اور سرد و تر سریع الہضم زمین قند گرم و خشک ہاضم دافع ریاح نافع بواسیری  
 زعفران گرم و خشک محلل ریاح مقوی ارواح زلیبی گرم و تر سریع الہضم خلط صالح پیدا کرتی ہے  
 سسین بدن مقوی گرہ و سیدہ پیدا کرتی ہے مصلح اسکی سنگجین و ارنابہ زیرہ گرم و خشک ہاضم  
 باد شک سنگھار سرد و مقوی باہر ثقیل و قابض سنگترہ سرد و تر دافع صفر مقوی قلب مضر دماغ  
 سیب شیرین گرم و تر ترش سرد و خشک میخوش معتدل ہوسدی و تر میں تینوں قسم دل  
 دماغ و جگر کی مقوی ہیں سرکہ مرکب القوی نائل ببرودت ہے طافع بلغم ہاضم طعام سرد  
 گرم و خشک محلل خنا زیریا وان سرد و خشک مؤثر ریاح سیم سرد و تر قابض نفع سوہ  
 گرم و خشک محلل ریاح مقوی معده سیاہ مرچ گرم و خشک دافع بلغم مقوی معده سرد مرچ گرم  
 و خشک مقوی بنیانی حافظ صحت چشم ستو مزاج اسکا دہی جیر کپڑن ہر جس سے بنایا گیا ہو  
 الا خشکی ایسی غالب ہوتی ہے جو کاستو مسکن حرارت و مخفف رطوبت معده اور تقویٰ اسکا ہا  
 سرد مزاج اور بڑے آدمیوں کو مضر ہے نفع پیدا کرتا ہے مصلح اسکا قند اور سرد پانی ہے سرد مزاج کے  
 واسطے سو نف و زیرہ مصلح اسکی ہا کاستو معتدل سریع الہضم مسکن حرارت مصلح اسکا قند

یا شکر چاول کاستوا و زیتون وسط کبوا وسط نافع بی حبه کاستو مقوی لطف پیدا کرتا ہے صلیح اوسکی شیرینی  
 سیونی گرم خشک مقوی دماغ دل مفرح مفتوح سرد و مخرب شکر قند سرد و تر قابض و ثقیل  
 مصلح اوسکا دودھ شفقنا سرد و تر شکر کو نرم و تر شکی کو دور کرتا ہے سرد گرم خشک خشکی اور سرد  
 کی حرارت کو تیز کرتا ہے شیر لطف سرد و تر مولد فی مقوی دل شکر گرم و تر مقوی باطن طبع شراب قند  
 گرم خشک مضر و رین مفید بلغمیان شراب انگوری گرم خشک مصلح مفتوح سرد و تر شراب ہوا  
 گرم خشک مصلح دماغ کو ضرر کرتی ہوا مصلح اوسکی دھنیا شنبو گرم خشک بلغم دماغ کو تحلیل کرتا ہے  
 صندل سرد خشک مقوی و مفرح کھانا اوسکا قاطع شہوت مصلح اوسکی شہد و سری عرق  
 بہار گرم خشک مفرح مقوی باہ و دافع خفقان و غشی فالسہ سرد و تر مضر اور شکی کو دور کرتا ہے  
 خشک گرم خشک مہی کھوپرا یعنی مغز باجیل گرم خشک مولد فی مقوی مصلح اوسکی شکر  
 کاغذی لیمو سرد و تر ملط قاطع اخلاط لزجہ کولاسر و تر دافع صفرا مضر سرد و تر مصلح اوسکا نمک  
 کیلا سرد و تر دافع صفرا مولد فی مقوی مصلح اوسکا دانه الاچی یا شہد یا شکر کھل گرم و تر شکی  
 مختلفا مصلح اوسکا اگر کیتھیا سرد و تر خشک قابض مقوی معدہ مورت سعال مصلح اوسکا  
 قند کھرنی گرم و تر مقوی اعصاب و معدہ کمر کھ سرد و تر قابض مقوی معدہ دافع خفقان  
 کسیر سرد و تر قابض مولد فی مقوی کرونہ سرد و تر خشک دافع صفرا شستی قابض مضر سرد و تر مصلح اوسکی  
 شیرینی کاکن و کو دون گرم خشک برکد و سرد و تر موافق مزاج صفرا و مقوی معدہ مصلح  
 اوسکی رائی کھیر سرد و تر ہر موافق مزاج گرم لکڑی سرد و تر مسکن حرارت کر لیا گرم خشک  
 مولد صفرا کچا رکی کلی سرد و تر خشک دیہم قابض مولد فی مقوی مصلح اوسکا کاغذ گرم کلا گرم خشک  
 صاحب بوا سیر کو مضر مصلح اوسکا گوشت حلوان کنند و سرد و تر ثقیل مولد صفرا و بلغم قابض  
 نفخ شیرین اوسکا مستعمل ہر تلہ مضر کھیری دافع بلغم دماغ واسطے کلائے گوشت کباب  
 بی نظیر ہر سو گھنا اوسکا دماغ کو گرم کرتا ہے کانا چھو سرد و تر خشک مضر گرم مصلح اوسکا گھی  
 و مصلح گرم کاہو سرد و تر نہ و دیہم بخوابی کو دور کرتا ہے شیرین تر سرد و تر خشک مقوی دماغ





جملہ طیو در و ریائیکا سرد تری کا جز سرد تری مقوی قلب و باہ مؤلذہ سنی مصفی خون کو بھی سرد  
 خشک قابض مقوی دافع صفرا گلاب کا پھول بعض سرد خشک بعض گرم و تر بعض  
 معتدل کتے میں قول محقق مرکب القوی ہر مقوی و مفرح دل سہل صفرا و بلغم بعض  
 گرم مزاج میں زکام اور چھینک لٹا ہوا اور بعض مزاج میں زکام کو ساکن کرتا ہے مصلح اوسکا کافور  
 گلاب کا عرق بھی مرکب القوی مائل سردی ہر بھی گرم و تر ہر سب سے بہتر گلاب کا بھی  
 ہوتا ہے مقوی بدن اور جلد نہرو نکاتریاق ہر بھینس کا بھی دافع باد و بلغم ہر بکر لکھا بھی کھانسی  
 وضیق النفس کو مفید ہر بھیری کا بھی ورم اور عرشدہ اعضا کو دور کرتا ہے لال شکر گرم و تر  
 پیٹ کو نرم کرتی ہے دیرمضم مؤلذہ منی دافع باد و بھیر یا السور اسرد و تر نافع سرفہ مسکن صفرا و تشنگی  
 مضر معدہ و جگر مصلح اوسکا عذاب لو بیاسرد و تر مسکن حدت خون و مضر امضراہ لال ساک  
 سرد و تر نافع سرفہ گرم لونیہ سرد و تر بہت کھانے سے بنیائی میں نقصان ہوتا ہے مصلح اوسکا جھو  
 لونگ گرم و خشک مقوی باہ دافع نزہ مضر کردہ مصلح اوسکی گوند ببول لال مرج گرم و خشک  
 ہنم بادشکن اختلاف پانیکا تریاق ہر خشک مزاج کو کے واسطے مضر مصلح اوسکا سرکہ ہر بھی سے  
 اوسکی حدت دور ہوتی ہے لہسن گرم و خشک محلل مدر ببول مصلح اوسکی ترشی مضر سردی گرم و تر  
 نافع سرفہ مقوی ارواح مصلح اوسکا مغز بادام مولسرمی گرم و خشک قابض مقوی معدہ مغلطہ سنی  
 مہوا گرم و تر مقوی باہ مؤلذہ منی درد سر پیدا کرتا ہے مونگ سردی و تری و خشکی میں معتدل نفخ  
 مضر باہ مصلح اوسکا تخم عصفر ماش گرم و تر بادی مقوی باہ مؤلذہ منی نفخ و قابض مصلح اوسکی سنگ  
 وادرک ستر گرم و خشک مدر ببول مؤلذہ فاسد مصلح اوسکا گلاب ہر مسور گرم و خشک قابض مؤلذہ  
 سودا بادی دیرمضم مصلح اوسکا گوشت حلوان مونٹھ گرم و خشک سریع المضم مدر ببول مند و اسرد  
 و خشک بادی ہر مصلی گرم و خشک ہنم بادشکن مشکا گرم ہر باد و بلغم کو دور کرتا ہے میھی گرم و خشک  
 دافع درد پشت و جگر بہت کھانے سے سودا پیدا ہوتا ہے مصلح اوسکا گوشت حلوان ہی سرد و تر گرم  
 معدہ کو نافع ہر معندی سرد و خشک محلل ہر ترشی مشہور میھی و مصفی دندان مدک بدن کو

لاغری کرتی بخون ہنری کو خشک کرتی ہی نادان جانتے ہیں کہ مسک ہو خشک گرم خشک  
 مقوی ہضم گرم مزاج مصلح اوسکا کافور مگر اسہ و مضر ح موتیا مقوی دل دماغ دافع باد کھٹا  
 سرد و ثقیل مہی دافع غلبہ باد و بلغم بخون کھن گرم و ترملین دافع سرفہ و خارش مانع گر سنگی  
 مصلح شہد مرغیکا انڈا زردی اوسکی گرم و تر سفیدی سرد و تر مقوی باہ کثرت اوسکے کھانسی  
 گرانی لاتی ہو مصلح اوسکی مرج و دار چینی نارنگی سرد و تر خواص اوسکا مثل کولے کے ہو مضر اعضا  
 و سیدہ مصلح اوسکا نمک یا شکر ہی ناشپاتی معتدل حرارت و برودت میں ہی دیر ہضم مصلح اوسکا  
 مار العسل نمک گرم خشک ہضم باقونینیل یعنی و سہ گرم خشک ہو فوٹری سرد مصلح  
 بخون ہلدی گرم خشک باد و بلغم کو دور کرتی بخون کھ صاف کرتی ہو مضر دل مصلح اوسکا نیبو  
 ہینک گرم خشک مقوی باہ دافع امراض دماغی ہار سنگار گرم مفع و مقوی باہ ہر فار یو پی  
 سرد و تر فطع صفر مسکن حرارت سولہ بلغم خاتمہ بیج بیان دور ہونے سے ہضمی  
 ایک چیز کے دوسری چیز سے کٹھن کی کیلے سے کیلے کی گھی سے گھی کی نارنگی سے نارنگی کی  
 نمک سے نمک کی آب ششہ برنج سے جاول و تل و جو کی دہی سے دہی کی زیرہ و رائی سے  
 پھینی کی لونگ سے پاپڑ کی سجن کی پھلی سے پوری و گلنگہ وغیرہ کی سپر امول سے  
 ستر ناجیل و تار کی آب ششہ برنج سے چروخی کی چھوٹی ہڑ سے تھو او کھجور و فالسہ  
 و کھجور و بیل کی تخم و گھی سے سرد و تر بڑ و پیل و گول و پاپڑ و سنگھڑا کی آب سرد سے  
 اش کی مٹھا سے چنے کی مولی سے جوہر کی اجودہ سے کرکھی کی گھی سے ستا نہ ان  
 و پھسہ و کاکن و کودون و مونٹھ و ساٹھی کی دہی کے پانی سے دودھ کی آبجوش  
 مونگ سے پھلی کے گوشت بریان سے گوشت کی تل کی نمک سے گوشت نیل کنٹھ  
 و فاختہ و کبوتر کی ہلدی سے پرورد و کونیل باس و کر بلہ کی جوشانہ پلاس سے  
 زینقند و زردا کی قند سیاہ و جاسن و کسیر و کی سوٹھ سے پٹا لوی کی کودون سے  
 عرق میشکر کی اورک سے گھون کی کھیر کے سے چربی کی مونگ سے آہر و سو کی سرکھ ہند

درجہ اول  
 درجہ دوم  
 درجہ سوم

شراب کی شدت گھٹے ہوئے سے انتہی کی تل کے تیل سے انتہی کی دودھ یا زنجبیل و نمک سے  
 خرباؤ کھجور کی مرچ سے انگور و آلمہ و سنگھاڑا کی موٹھ سے کوکناڑی کی شکر مرچ سے جسم  
 بھلوئی جو اکھار سے گل ہیو جات کی لونگ سے ہر ایک گوشت کی سرکہ یا غصا بہ ہوس  
 شالی یا کپیری سے ہر ایک ساگ و ترکاری کی روغن شرف یا جوشاندہ چوب گھیر یا مچ سے  
 کلیہ غذا گرم کی سرد سے سرد کی گرم سے چرب کی خشک سے خشک کی چرب سے تبہ پھی  
 جاتی ہے محمد اللہ تعالیٰ کہ یہ رسالہ حسب خواہش دل انجام کو پہنچا تاریخ اس کے اتمام کی  
 سر ادا کیا ہے مخمور حکیم محمد سرور ساکن قصبہ احمد آباد عرف نادر گزینہ اراضی الکباد نے فی البیہ لکھی و ہند

نظم

پسند خالص و طبع طیبیان  
 بہ تحریر امده در شہر ریوان  
 بہ نقد جان خود گردید خواہان  
 ز ہر فقرات او فیض نمایان  
 نمودش جمع رحمان علیخان  
 کریم و شفق جال غریبان  
 جوان و پیر یکسر سبج گویان  
 بعلم و فضل خود یکساں دوران  
 ربودہ گوی سبقت را از تقیان  
 زہی خواص بحیر نظم قرآن  
 بفق شاعری محسوسان  
 نظیرش نیست در مثال و اقار  
 بوصفش ہر چہ گویم بہت نمایان

خوش کین نسخہ دلچسپ و مرغوب  
 ز ملک درفشان اوستادم  
 پروافتادہ ہر کس را انگاہ ہے  
 کتابے بلکہ حیرت جان طالب  
 بجز وجہ بہر نفع عالم  
 طیب حاذق و مقبول آفاق  
 سخن عالیشان در حل و اخلاق  
 بفقن طب فلاطون زمانہ  
 کمال علم حکمت تا بدین جاست  
 بفقیر و فقہ ادراک کامل  
 بعلم شطرنج و نطق فصیح است  
 بجنہ افیہ و علم تواریخ  
 غرض مجموعہ و علم و ادب بہت

بازدک فرستے تالیف فرمود  
شبہ سرور پنی تاریخ تالیف  
سروش غیب با من گفت ناگاہ

کتابے بھر حفظ صحت جان  
ہی بودم بخود سرور گریبان  
بگو تعوید باز وی طبیبان

تمت

۱۶ ۱۲ ہجری

## فصل

پوشیدہ زہے فصول اربعہ یعنی برج تابستان خریف زمستان باختلاف بلاد مختلف  
میں و زمین واقع ہوتی ہیں کیونکہ مدار تبدیل فصول منحصر اور تحویل آفتاب کے ہر برج دوازہ گانہ  
میں پس بلحاظ قرب و بعد آفتاب کے بعض بلاد میں مہینے مختلف ہو جاتے ہیں مگر بلاد معتدلہ  
اور ہندوستان میں تقریباً فصول اربعہ مشہور مفصلہ ذیل میں واقع ہوتی ہیں برج یعنی  
وقت تحویل آفتاب برج حمل و ثور و جوز امطابق ماگھ پچا گن چیت تابستان یعنی وقت تحویل  
آفتاب برج سرطان و اسد و منبلہ مطابق میا کھہ جیٹھ اسار خریف یعنی تحویل آفتاب برج میزان  
و عقرب و قوس مطابق سانوں بھاوون کو از زمستان یعنی وقت تحویل آفتاب برج جدی  
و دلو و جوت مطابق کانک انگن پوس اور صاحب بھرا پو ابر تحریر کرتا ہوں کہ برج اظہار کے  
نزدیک وہ زمانہ ہے جب سے بالیدگی و رختوئی شروع ہو جب تک کہ آفتاب نصف برج  
ثور میں پونچے اور خریف وہ زمانہ ہے جب سے پتے و رختوئی گرنے شروع ہوں جب تک  
کہ آفتاب نصف عقرب میں پونچے اور ماسوا ان دونوں فصلوں کے جوزمانہ کہ متصل برج جدی  
صیف ہوا و جوزمانہ کہ متصل خریف ہوتا ہے پوس صیف اور شتا طویل الماقہ میں نسبت برج اور خریف کے

تمام شد



## خاتمة الطبع

شکریہ و اوس حکیم علی الاطلاق جلت حکمتہ کا کہ جسکی عنایت نے نہایت  
 کتاب ثانی مسمی بہ صحت جسمانی تالیف مہینف طبیب لیب حکیم ذوق محمد عبد  
 المعروف رحمن علیخان حفظہ اللہ من مکارہ الزمان خلف الصدق حکیم الحکماء  
 رئیس الاطبا حکیم شیر علیخان علیہ الرحمۃ والفران مقام کانپور محلہ سکا پور  
 مطبع نظامی مین بابہ تمام راجی النعام منعم مہمان محمد عبد الرحمن ابن الحاج المبرور  
 محمد روشن خان اشہر صفر المظفر شہ ۱۲۸۵ ہجری مطبوع ہو کے مطبوع طبع  
 عافیت دوست خیریت پسند ہوئی فقط

## استہار

یہ کتاب بوجہ قانون ستم شدہ عیسوی بھی رستری گورنمنٹ میں داخل ہوئی  
 کوئی شخص بغیر اجازت بندہ عاجز کے قصد چھاپ کا کرے فقط

## وجہ ختم بر خاتمہ

و اسے سند اس بات کہ یہ کتاب چھپی ہوئی مطبع فی کی ہو نہ ہو دستخط منہم کے کیے گئے فقط



العبد  
 محمد روشن خان حنفی  
 محمد عبد الرحمن بن ح

# طریق ساختن اطر فیل خوشبوی بہر حکیم

کہ نافع ترین ادویہ عالم ہی واسطے دفع صرع سکنتہ رعشتہ حد درجہ  
 فالج تقوہ برص جذام اور انواع شقیقہ اور خارش اور جمیع امراض  
 سوداویہ بلغمیہ صفراویہ دمویہ اور امراض چشم اور سوزاک و آتشک ہو سید  
 و بد وقتی و اسهال و قبض و سلس البول و فی الدم مفید و مجرب ہی  
 بو علی سینا نے اپنے مجربات میں لکھا ہی کہ اس نسخہ کو ہندی میں یا کلپ  
 کہتے ہیں لاکھ نسخوں میں سے منتخب کر کے مینے اسکا نام کیسیا می جسم لکھا ہی  
 اور بار بار آزمایا ہی کبھی خطا نہیں پائی سب مزاجوں کے ساتھ موافقت  
 رکھتا ہی حار ہو یا بارد رطب ہو خواہ یا بس ملک روم و عرب و ایران میں  
 شہرت تمام رکھتا ہی وہاں کے لوگ اسکو اکسیر سے بہتر سمجھتی ہیں وہ نسخہ یہ  
 پوست بلیہ زرد پوست بلیہ کابلی آملہ برگ گل سرخ روغن بادشیرین  
 ہر ایک وہ شقال اور دند مقشر مدبر ایک شقال ان سب اجزاء کو کوٹ گئے  
 چھان کے قند سفید تہ چند وزن سب اجزاء کا ایک قوام کر کے ادویہ توروہ  
 اوسمین خوب ملائے اور چالیس روز آفتاب میں رکھے جب مزاج درست ہو جا  
 جو میں نگاہ رکھے ایک شقال خواہ اندک کم یا زیادہ ورق نقرہ یا ورق طلا میں لپیٹ کے  
 کھاتا ہے آپ طریق مدبر کر کے دند کہ عبارت حسب الطبع ہی سمجھ لینا چاہی کہ دند سفید  
 پاکیزہ کو مقشر کر کے پردہ اندرونی اسکا دور کرے اور پارچہ کتان میں باندھے دو چھ مین چیم  
 شیر گاؤ اوسمین ہوسطرح اوسمین کی شیر سے اندک متفاوت ہی جب شیر خوب گاڑا ہو جا  
 دند مقشر کو نکالے اور صاف کر کے بار یک پیسے پھر قوام قد میں ال کے جلد ہی الگ سے  
 اونارے انشاء اللہ تعالیٰ تین دن کے بعد کھانے سے نفع اسکا ظاہر ہو نا شروع ہوگا فقط



